ایوانِ صنعت و تجارت کے اجلاس میں ۲ ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کی قیمت میں ۱۲ روپے فی کلو اضافہ، کمیٹی کا اظہارِ تشویش

«چینی کی قیمت میں فی کلو ۱۲ روپے اضافہ، کمیٹی کا اظہارِ تشویش» ۲ ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کی قیمت میں 12 روپے فی کلو اضافہ، کمیٹی کا اظہارِ تشویش

(نمائندہ خصوصی / اسٹاف رپورٹر)

اسلام آباد: پارلیمنٹ ہاؤس کمیٹی برائے صنعت و تجارت کے اجلاس میں ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کی قیمت میں فی کلو 12 روپے اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ کمیٹی کے چیئرمین سید عمیر حسین کاظمی کی زیرِ صدارت منگل کو ہونے والے اجلاس میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران ملیشیا سے 2 ملین میٹرک ٹن چینی درآمد کی گئی جس پر قومی خزانے سے اربوں روپے کی سبسڈی دی گئی۔ اجلاس میں وزارتِ صنعت و پیداوار کے حکام نے مؤقف اختیار کیا کہ عالمی منڈی میں خام چینی کی قیمتوں میں اضافہ اور کرنسی کی قدر میں کمی اس اضافے کی بنیادی وجوہات ہیں۔ تاہم کمیٹی کے اراکین نے سوال اٹھایا کہ مقامی شوگر ملز کو برآمد کی اجازت دینے کے بعد درآمد کی ضرورت کیوں پیش آئی اور اس فیصلے کا فائدہ کس طبقے کو پہنچا۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ 41 روپے فی کلو تھی جو اب بڑھ کر 53 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ اس اضافے کے نتیجے میں قومی خزانے پر ماہانہ تقریباً 3 ارب روپے کا بوجھ پڑا ہے۔ اراکین کا کہنا تھا کہ اگر مقامی شوگر ملز کو برآمد کی اجازت دی گئی تو مقامی منڈی میں رسد کم ہوئی اور قیمتیں مزید بڑھیں، جس کا براہِ راست بوجھ عام صارف پر پڑا۔ کمیٹی نے تجویز دی کہ آئندہ برآمد کی اجازت دینے سے قبل مقامی رسد کا تفصیلی جائزہ لیا جائے۔

کمیٹی کے رکن رانا مبشر اقبال نے کہا کہ ملک میں گنے کی پیداوار کے اعداد و شمار پر اعتماد کا فقدان ہے اور جب تک درست اعداد و شمار سامنے نہیں آتے، برآمد اور درآمد کے فیصلے اندازے پر کیے جاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کسان کو گنے کا جو نرخ دیا جاتا ہے اور صارف جو قیمت ادا کرتا ہے، دونوں کے درمیان فرق میں درمیانی منافع خور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کمیٹی نے ہدایت کی کہ وزارتِ صنعت و پیداوار اور وزارتِ نیشنل فوڈ سیکیورٹی مشترکہ طور پر ایک رپورٹ 15 جون تک پیش کریں۔

اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کا معیار مقامی چینی سے بہتر ہے اور اس میں نمی کا تناسب کم ہے جس کی وجہ سے صنعتی صارفین اسے ترجیح دیتے ہیں۔ کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ اگر درآمد کی اجازت دینی ہی ہے تو اسے صرف صنعتی صارفین کے لیے محدود کیا جائے تاکہ گھریلو صارف پر بوجھ نہ بڑھے۔ کمیٹی نے یہ تجویز وزارتِ خزانہ کو بھیجنے کا فیصلہ کیا۔

اجلاس کے اختتام پر کمیٹی نے اتفاقِ رائے سے یہ سفارش کی کہ آئندہ سیزن میں گنے کی خریداری کا نرخ وفاقی حکومت مقرر کرے تاکہ کسان اور صارف دونوں کو یکساں تحفظ حاصل ہو۔ کمیٹی کا اگلا اجلاس 22 مئی کو ہوگا جس میں وزارتِ خزانہ کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔

اجلاس میں شریک ایک رکن نے کہا کہ اگر ملک میں چینی کی پیداوار کافی ہے تو برآمد کی اجازت دینا کسان کے مفاد میں ہے لیکن اگر درآمد کرنی پڑ رہی ہے تو پہلے مقامی صارف کو ترجیح دینی چاہیے۔ کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ یہ فیصلہ کابینہ کی سطح پر ہونا چاہیے اور کمیٹی اس پر باقاعدہ سفارش کرے گی۔ اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ چینی کی قیمت کا تعین مارکیٹ فورسز پر چھوڑنا درست نہیں اور حکومت کو اس میں مداخلت کرنی چاہیے۔

اجلاس کے بعد کمیٹی کے ارکان نے میڈیا سے گفتگو نہیں کی۔ تاہم ذرائع کے مطابق کمیٹی نے تجویز دی ہے کہ آئندہ اجلاس میں شوگر ملز کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا جائے تاکہ ان کا مؤقف بھی سنا جا سکے۔ کمیٹی نے یہ بھی ہدایت کی کہ درآمد کی گئی چینی کی تقسیم کا ریکارڈ پیش کیا جائے تاکہ معلوم ہو کہ کون سے علاقے اور کون سے صارف اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

اجلاس کے اختتام پر کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ کمیٹی کسی بھی ایسے فیصلے کی حمایت نہیں کرے گی جس سے کسان کا مفاد متاثر ہو اور صارف پر بوجھ بڑھے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی چاہتی ہے کہ چینی کی پالیسی ایسی ہو جو کسان، صارف اور قومی خزانے تینوں کے مفاد میں ہو۔ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ وہ اس معاملے کو قومی اسمبلی کے فلور پر بھی اٹھائیں گے اگر حکومت نے کمیٹی کی سفارشات پر عمل نہ کیا۔

(نمائندہ / اسٹاف رپورٹر)

اسلام آباد: پارلیمنٹ ہاؤس کے کمیٹی روم نمبر 12 میں منگل کی صبح ہونے والے اجلاس میں ۲ ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کی قیمت میں فی کلو 12 روپے اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ کمیٹی کے چیئرمین سید عمیر حسین کاظمی کی زیرِ صدارت ہونے والے اجلاس میں بتایا گیا کہ رواں مالی سال کے دوران ملیشیا سے 2 ملین میٹرک ٹن چینی درآمد کی گئی جس پر قومی خزانے سے اربوں روپے کی سبسڈی دی گئی۔ اجلاس میں وزارتِ صنعت و پیداوار کے حکام نے مؤقف اختیار کیا کہ عالمی منڈی میں خام چینی کی قیمتوں میں اضافہ اور کرنسی کی قدر میں کمی اس اضافے کی بنیادی وجوہات ہیں۔ تاہم کمیٹی کے اراکین نے سوال اٹھایا کہ مقامی شوگر ملز کو برآمد کی اجازت دینے کے بعد درآمد کی ضرورت کیوں پیش آئی اور اس فیصلے کا فائدہ کس طبقے کو پہنچا۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کی اوسط قیمت گزشتہ ماہ 41 روپے فی کلو تھی جو اب بڑھ کر 53 روپے فی کلو ہو گئی ہے۔ کمیٹی کو بتایا گیا کہ اس اضافے کے نتیجے میں قومی خزانے پر ماہانہ تقریباً 3 ارب روپے کا بوجھ پڑا ہے۔ اراکین کا کہنا تھا کہ اگر مقامی شوگر ملز کو برآمد کی اجازت دی گئی تو مقامی منڈی میں رسد کم ہوئی اور قیمتیں مزید بڑھیں، جس کا براہِ راست بوجھ عام صارف پر پڑا۔ کمیٹی نے تجویز دی کہ آئندہ سیزن میں گنے کی خریداری کا نرخ وفاقی حکومت مقرر کرے تاکہ کسان اور صارف دونوں کو یکساں تحفظ حاصل ہو۔ کمیٹی کا اگلا اجلاس 22 مئی کو ہوگا جس میں وزارتِ خزانہ کے نمائندے بھی شریک ہوں گے۔

اجلاس میں شریک ایک رکن نے کہا کہ اگر ملک میں چینی کی پیداوار کافی ہے تو برآمد کی اجازت دینا کسان کے مفاد میں ہے لیکن اگر درآمد کرنی پڑ رہی ہے تو پہلے مقامی صارف کو ترجیح دینی چاہیے۔ کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ یہ فیصلہ کابینہ کی سطح پر ہونا چاہیے اور کمیٹی اس پر باقاعدہ سفارش کرے گی۔ اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ چینی کی قیمت کا تعین مارکیٹ فورسز پر چھوڑنا درست نہیں اور حکومت کو اس میں مداخلت کرنی چاہیے۔

اجلاس کے بعد کمیٹی کے ارکان نے میڈیا سے گفتگو نہیں کی۔ تاہم ذرائع کے مطابق کمیٹی نے تجویز دی ہے کہ آئندہ اجلاس میں شوگر ملز کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا جائے تاکہ ان کا مؤقف بھی سنا جا سکے۔ کمیٹی نے یہ بھی ہدایت کی کہ درآمد کی گئی چینی کی تقسیم کا ریکارڈ پیش کیا جائے تاکہ معلوم ہو کہ کون سے علاقے اور کون سے صارف اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

اجلاس کے اختتام پر کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ کمیٹی کسی بھی ایسے فیصلے کی حمایت نہیں کرے گی جس سے کسان کا مفاد متاثر ہو اور صارف پر بوجھ بڑھے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی چاہتی ہے کہ چینی کی پالیسی ایسی ہو جو کسان، صارف اور قومی خزانے تینوں کے مفاد میں ہو۔ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ وہ اس معاملے کو قومی اسمبلی کے فلور پر بھی اٹھائیں گے اگر حکومت نے کمیٹی کی سفارشات پر عمل نہ کیا۔

(نمائندہ / اسٹاف رپورٹر)

اسلام آباد: پارلیمنٹ ہاؤس کے کمیٹی روم نمبر 12 میں منگل کی صبح ہونے والے اجلاس میں ۲ ملیشیا سے درآمد کی جانے والی چینی کی قیمت میں فی کلو 12 روپے اضافے پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا۔ کمیٹی کے چیئرمین سید عمیر حسین کاظمی کی زیرِ صدارت منگل کو